ہمیشہ آپ کے ساتھ
لازوال

ہماری تین نسلوں نے 70 سال سے زائد عرصے تک آرٹیکل 370 اور 35A کے خاتمے کے لیے قربانیاں دیں: ست شرما

پراجا پریشد تحریک کے شہداء کو خراج عقیدت، جوڑیاں میں پروقار تقریب کا انعقاد، بی جے پی اور مختلف سماجی تنظیموں کے رہنماؤں کی شرکت

لازوال ڈیسک

جموں// پراجا پریشد میموریل ٹرسٹ کے زیر اہتمام جوڑیاں میں ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جہاں 1953 کی پراجا پریشد تحریک کے شہداء کو بھرپور خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس تقریب کی صدارت آل انڈیا ایکس سروس مین سیل کے صدر بریگیڈیئر بلبیر سنگھ سمبیال نے کی، جبکہ آر ایس ایس پرانت پرچارک روپیش کمار نے بطور مرکزی مقرر خطاب کیا۔ اس موقع پر بی جے پی جموں و کشمیر کے صدر ست شرما، سناتن دھرم سبھا کے صدر پرشوتم دادھیچی، ایم ایل اے شام لال شرما، ایم ایل اے موہن لال بھگت، سابق ایم ایل اے ڈاکٹر کرشن لال بھگت، ایڈیشنل ایس پی رورل برجیش کمار، ڈاکٹر ریش پال شرما، بی ایم او اکھنور ڈاکٹر سلیم، کلدیپ شرما اور مختلف سماجی تنظیموں کے نمائندگان سمیت بڑی تعداد میں معزز شہری موجود تھے۔

تقریب کے دوران پراجا پریشد تحریک پر ایک تاریخی نمائش بھی منعقد کی گئی، جبکہ اس کے ساتھ ساتھ ہیلتھ میلہ اور کسان میلہ کا بھی اہتمام کیا گیا، جسے ڈائریکٹر زراعت ڈاکٹر ریش اے ایس رین نے ترتیب دیا تھا۔ روپیش کمار نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوموں کو اپنی تاریخ اور قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے، کیونکہ جو قومیں اپنی جڑوں سے کٹ جاتی ہیں، وہ تاریخ کے نقشے سے مٹ جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہاں اسی عظیم قربانی کو یاد کرنے کے لیے اکٹھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے بھارت کی عظمت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہمارا ملک کبھی وشو گرو کہلاتا تھا، جہاں بھوک اور غربت کا کوئی وجود نہ تھا، لیکن غیر ملکی حملہ آوروں نے ہماری ثقافت، مذہبی مقامات اور فنون لطیفہ کو تباہ کر دیا اور ہمیں غلامی کے اندھیروں میں دھکیل دیا۔

انہوں نے کہا کہ آزادی حاصل کرنے کے بعد بھی، بھارت کو مسلسل حملوں کا سامنا رہا اور اہم اسٹریٹجک علاقے کھوئے۔ اس دوران، مہاراجہ ہری سنگھ کو نہرو-شیخ اتحاد کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ 1953 میں شیاما پرساد مکھرجی نے جموں و کشمیر میں داخل ہونے کی جدوجہد کرتے ہوئے اپنی جان قربان کر دی۔ اسی دوران، سات نوجوانوں نے جموں و کشمیر میں قومی پرچم لہرانے کی کوشش میں اپنی جانیں نچھاور کر دیں۔

روپیش کمار نے مزید کہا کہ آرٹیکل 370 کے تحت خواتین، او بی سی، پہاڑی اور ایس سی برادریوں کو ان کے حقوق سے محروم رکھا گیا اور معاشرے کو ایک مخصوص طبقہ کے ذریعے دبایا گیا۔ لیکن قومی نظریے پر کام کرنے والی تنظیموں کی مضبوط قیادت نے ''ایک ودھان، ایک نشان، ایک پردھان'' کے خواب کو مکمل کر کے تاریخی کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ غیر قانونی طور پر مقبوضہ جموں و کشمیر (PoJK) کو آزاد کرانے کے لیے مسلسل جدوجہد کرنے کا عہد کریں اور اس تاریخی ورثے کو نئی نسل تک پہنچائیں۔

بی جے پی صدر ست شرما نے بھی شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہماری تین نسلوں نے مسلسل 70 سالوں تک آرٹیکل 370 اور 35A کے خاتمے کے لیے قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کی تاریخ قربانیوں اور جدوجہد سے بھری پڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 31 جنوری 1953 کو ہزاروں کسان قومی پرچم اٹھائے ہوئے ایک بڑی احتجاجی ریلی میں شامل ہوئے، جہاں پولیس کی فائرنگ میں سات افراد نے اپنی جان قربان کر دی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ان قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے اور ان کی میراث کو نئی نسلوں تک پہنچانا چاہیے تاکہ وہ ملک کے اتحاد اور سالمیت کے تحفظ کے لیے ہمیشہ تیار رہیں۔

سناتن دھرم سبھا کے صدر پرشوتم دادھیچی نے اس موقع پر کہا کہ محبّ وطن شہداء کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بزرگوں کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو ان عظیم کہانیوں سے روشناس کرائیں تاکہ ان میں حب الوطنی کا جذبہ پیدا ہو اور وہ اپنے تاریخی ورثے سے جڑے رہیں۔ یہ تقریب قومی یکجہتی، قربانیوں کی یاد، اور تاریخ کو زندہ رکھنے کے عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

جی جی ایم سائنس کالج جموں میں دو روزہ آگاہی کیمپ کا کامیاب انعقاد

خواتین بااختیاری و ترقیاتی سیل اور محکمہ سماجی بہبود کے اشتراک سے صنفی تشدد پر بیداری مہم

لازوال ڈیسک

جموں// جی جی ایم سائنس کالج، جموں میں صنفی تشدد کے خلاف دو روزہ آگاہی کیمپ کامیابی سے منعقد کیا گیا۔ یہ پروگرام کالج کے ویمن ایمپاورمنٹ اینڈ ڈیولپمنٹ سیل نے محکمہ سماجی بہبود جموں و کشمیر کے اشتراک سے منعقد کیا، جو محکمہ اعلیٰ تعلیم کی نئی چیتنا 3.0 مہم کا حصہ تھا۔ کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر رومیش کمار گپتا اور سیل کنوینر پروفیسر یاسمین مغل کی رہنمائی میں منعقدہ اس کیمپ کا مقصد طلبہ کو صنفی تشدد کی مختلف اقسام اور ان کے اثرات سے آگاہ کرنا اور انہیں ایک مثبت تبدیلی کے سفیر کے طور پر تیار کرنا تھا۔

پروگرام کے پہلے دن صنفی تشدد کے موضوع پر ایک *سلوگن رائٹنگ* مقابلہ منعقد کیا گیا، جس میں مختلف سمسٹروں کے طلبہ نے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔ مقابلے کے ججز ڈاکٹر جتندر کور اور پروفیسر سونیتا کماری (شعبہ انگریزی) تھے۔ بھوپندر کور (سمسٹر چہارم) نے پہلی پوزیشن حاصل کی، ممتا بھگت (سمسٹر اول) دوسری جبکہ حسرت کور (سمسٹر چہارم) تیسری پوزیشن پر رہیں۔

کیمپ کے دوسرے دن آگاہی لیکچر کا انعقاد کیا گیا، جو کلسٹر یونیورسٹی جموں کی ایس پی اے آر ایس ایچ کمیٹی کی چیئر پرسن ڈاکٹر وندنا کھجوریا نے دیا۔ انہوں نے گھریلو تشدد، کام کی جگہ پر ہراسانی، سائبر کرائمز اور سماجی امتیاز جیسے مسائل پر روشنی ڈالی، ساتھ ہی ان کے نفسیاتی و جذباتی اثرات پر بھی گفتگو کی۔ انہوں نے ہندوستانی قوانین کے تحت دستیاب قانونی تحفظات اور ازالہ میکانزم کی وضاحت کرتے ہوئے تعلیمی اداروں کے محفوظ اور مساوی ماحول کو فروغ دینے میں ان کے کردار پر زور دیا۔

لیکچر کے بعد طلبہ اور اساتذہ کے درمیان ایک مفید سوال و جواب کا سیشن بھی ہوا۔

پروگرام کو پروفیسر مونہ سیٹھی، ڈاکٹر نہا مہاجن، پروفیسر اکنکشا پریہار، پروفیسر ریتیکا رانی، ڈاکٹر نشا اور ڈاکٹر پریتی ورما نے مربوط کیا، جبکہ پروفیسر اکنکشا پریہار نے پروگرام کے انتظامات کی قیادت کی۔ جی جی ایم سائنس کالج کا ویمن ایمپاورمنٹ اینڈ ڈیولپمنٹ سیل صنفی مساوات کے فروغ اور محفوظ و شمولیتی معاشرے کی تشکیل کے لیے اپنے اقدامات جاری رکھنے کے عزم پر کاربند ہے۔

جموں میں پریکشا پہ چرچا کوئز مقابلے کا کامیاب انعقاد

15 اسکولوں کے 94 طلبہ کی شرکت، کامیاب طلبہ کو ٹرافیاں اور سرٹیفکیٹس دیے گئے

لازوال ڈیسک

جموں// مرکزی ودیالیہ سنگٹھن (KVS) ہیڈکوارٹر، نئی دہلی کی ہدایات کے تحت پریکشا پہ چرچا کوئز مقابلہ کامیابی کے ساتھ کیندر یا ودیالیہ، سینٹرل یونیورسٹی آف جموں میں منعقد کیا گیا۔ اس تقریب کو سینٹرل یونیورسٹی جموں کے وائس چانسلر پروفیسر سنجیو جین، جو کیندر یا ودیالیہ کے چیئرمین بھی ہیں، کی سرپرستی حاصل رہی۔

مقابلے میں مختلف 15 اسکولوں کے 94 طلبہ نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی، جن میں پی ایم شری کے وی میران صاحب، کے وی سانبہ، کے وی جموں، سرکاری اسکولوں اور سی بی ایس ای سے وابستہ نجی اسکولوں کے طلبہ شامل تھے۔ مقابلے کا آغاز بھارت ہیں ہم پروگرام سیریز کے پانچ اقساط کی اسکریننگ سے ہوا، جس کے بعد 25 کثیر الانتخابی سوالات پر مشتمل کوئز منعقد کیا گیا۔ مقابلے کے دوران طلبہ میں زبردست مسابقتی جذبہ دیکھنے کو ملا۔ اختتامی تقریب میں کمیونٹی کالج، سینٹرل یونیورسٹی جموں کے پرنسپل اور کے وی سینٹرل یونیورسٹی جموں کے نامزد چیئرمین ڈاکٹر نریش شرما نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب کے دوران کے وی جموں کے پرنسپل اجیت کمار شرما نے معزز مہمانوں کو کتب بطور تحفہ پیش کیں۔

اس تقریب کی نظامت کے وی سینٹرل یونیورسٹی جموں کی میوزک ٹیچر محترمہ رادھا رانی نے کی، جبکہ کامیاب طلبہ کو ٹرافیاں اور اسناد سے نوازا گیا۔ مزید برآں، تمام 94 شرکاء کو ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی کی تصنیف ایگزام واریئرز کی کاپی اور شرکت کے سرٹیفکیٹس بھی دیے گئے۔ ڈاکٹر نریش شرما نے اپنے خطاب میں طلبہ کو تعلیمی میدان میں مزید محنت کرنے اور اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کی ترغیب دی۔ پروگرام کا اختتام *کے وی جموں* کے پرنسپل اجیت کمار شرما کے اظہارِ تشکر اور قومی ترانے کی گونج کے ساتھ ہوا۔

بھارتی ایئرٹیل فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام اساتذہ کے لیے سائنسی تربیتی ورکشاپ اختتام پذیر

جموں، سانبہ اور راجوری کے 81 سرکاری اسکولوں کے سائنس اساتذہ نے IIIM جموں میں شرکت کی

لازوال ڈیسک

جموں// بھارتی ایئرٹیل فاؤنڈیشن اور ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن جموں کے اشتراک سے CSIR جگیاسا پروگرام کے تحت ایک تعلیمی مطالعاتی دورہ آج انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انٹیگریٹیو میڈیسن (IIIM) جموں میں اختتام پذیر ہوا۔ اس ورکشاپ میں جموں، سانبہ اور راجوری اضلاع کے 81 سرکاری اسکولوں کے سائنس اساتذہ نے شرکت کی، جنہیں بھارتی ایئرٹیل فاؤنڈیشن کے کوالٹی سپورٹ پروگرام کے تحت سہولت فراہم کی گئی۔

یہ ورکشاپ اساتذہ کو جدید سائنسی اور تحقیقی مہارتوں سے روشناس کرانے کے لیے منعقد کی گئی تاکہ وہ اپنے طلبہ کو سائنسی مضامین میں بہتر طریقے سے دلچسپی دلانے کے قابل ہو سکیں۔ اس موقع پر IIIM-CSIR جموں کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ضیر احمد نے خطاب کرتے ہوئے اساتذہ کو ان مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی تلقین کی۔ انہوں نے جگیاسا پروگرام جیسے اقدامات کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ سائنس و ٹیکنالوجی کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، جو معاشرتی مسائل کے حل میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

بھارتی ایئرٹیل فاؤنڈیشن کے ریجنل ہیڈ انیل بھٹ نے فاؤنڈیشن کی جموں و کشمیر اور لداخ کے اسکولوں میں جاری معاونت پر روشنی ڈالی، جبکہ IIIM-CSIR کے چیف سائنٹسٹ اور IST&RMBD کے سربراہ عبدالرحیم نے اسکل انڈیا انیشیٹو پر گفتگو کرتے ہوئے اساتذہ کی مہارتوں میں اضافے کو معیاری تعلیم کے فروغ کا ایک مؤثر ذریعہ قرار دیا۔

ورکشاپ کا آغاز تکنیکی لیکچرز اور عملی سیشنز سے ہوا، جن کی سربراہی ڈاکٹر آشا چوبے، سینئر پرنسپل سائنٹسٹ اور جگیاسا پروگرام کی نوڈل سائنٹسٹ نے کی۔ اس دوران اساتذہ کو اسکول کے نصاب سے ہم آہنگ سائنسی تجربات کرانے کا موقع ملا، جس سے انہیں عملی سیکھنے کا تجربہ حاصل ہوا۔ یہ تعلیمی دورہ سائنسی تحقیق اور تدریس کے درمیان خلیج کو کم کرنے اور تعلیمی شعبے میں سائنسی برادری کے کردار کو مزید مستحکم کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوا۔

جی ڈی سی ریاسی نے پرنسپل ڈاکٹر محمد مزمل حسین کو جذباتی الوداع کیا

لازوال ڈیسک

ریاسی// گورنمنٹ ڈگری کالج ریاسی نے اپنے معزز پرنسپل ڈاکٹر محمد مزمل حسین کو الوداع کرنے کے لیے ایک پُر خلوص الوداعی تقریب کا انعقاد کیا، موصوف کا اسکول اور محکمہ اعلیٰ تعلیم میں تین دہائیوں پر محیط شاندار کیریئر اختتام کو پہنچا۔ جی ڈی سی ریاسی کے پرنسپل کے طور پر ڈاکٹر حسین کا دور اس کے ترقیاتی اور بصیرت انگیز اقدامات کے لیے قابل ذکر تھا۔ وہ اپنی لگن، وقت کی پابندی، اور انتھک محنت کے لئے قابل احترام تھے، جس کے لیے انہیں اپنے ساتھیوں اور طلباء کی عزت اور تعریف حاصل کی۔ ان کی قیادت میں، کالج نے تعلیمی فضیلت اور طلباء کی فلاح و بہبود پر مضبوط توجہ کے ساتھ، نمایاں ترقی اور ترقی کا مشاہدہ کیا۔ اپنی جذباتی لیکن علمی الوداعی تقریر میں، ڈاکٹر حسین نے سامعین پر دیرپا اثر چھوڑتے ہوئے اپنے تجربات اور بصیرت کا اظہار کیا۔

انہوں نے چیلنجوں اور کامیابیوں کو اجاگر کرتے ہوئے اپنے سفر کی یاد تازہ کی اور طلباء اور عملے کو قیمتی مشورے پیش کیے۔ سٹاف نے انہیں محبت اور تعریف کے طور پر پھولوں کے ہار پہنائے جبکہ طلباء نے کھڑے ہو کر انہیں داد دی۔ فیکلٹی ممبران نے ڈاکٹر حسین کے دور میں کالج کی ترقی اور ترقی میں ان کی شراکت کا اعتراف کرتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ این ایس ایس کے رضا کاروں نے بھی ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا، جس میں انہوں نے پرنسپل کے ساتھ ان کی بات چیت کے بارے میں کہانیاں شیئر کیں۔ کالج کے عملے اور طلباء نے انہیں تحائف اور یادگاری نشانات سے نوازا۔

جیسا کہ ڈاکٹر محمد مزمل حسین اپنی زندگی میں ایک نئے باب کا آغاز کر رہے ہیں، جی ڈی سی ریاسی نے ان کی انمول شراکت کو یاد کیا اور ان کے لیے ریٹائرمنٹ کے بعد کی خوشگوار اور بھرپور زندگی کی خواہش کی۔ اور تعلیم کے لیے ان کی لگن کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ریٹائرمنٹ کی تقریب میں فیکلٹی ممبران، تدریسی عملہ، طلباء اور معزز مہمانوں نے شرکت کی، جو سب ایک قابل ذکر ماہر تعلیم اور رہنما کو الوداع کرنے کے لیے اکٹھے ہوئے، جن میں پروفیسر رومیش کمار عطری، پروفیسر روی کانت شرما، پروفیسر آنچل راج، پروفیسر ستیش کمار، پروفیسر پروین اختر، پروفیسر کیول کرشن، پروفیسر عمر حبیب، پروفیسر پلک ملہوترا، پروفیسر ممتا کنڈل، پروفیسر عفان علی، پروفیسر ظہیر عباس، پروفیسر بلدیو سنگھ، پروفیسر اجے کمار، پروفیسر پنکی چندوال، پروفیسر پلویندر کماری، پروفیسر نورین اختر، پروفیسر راحیل دتہ، پروفیسر انجو دیوی اور تمام تعلیمی اور غیر تدریسی عملہ بھی موجود تھا۔

نالی حسین آباد سے پٹن مالی پیٹ سڑک کا سروے مکمل

عوام میں خوشی کی لہر، ایم ایل اے اندروال پیارے لال شرما کا شکریہ ادا کیا

عاشق حسین وانی

بونجواہ// تحصیل بونجواہ کے نالی سے مالپیٹ وایا حسین آباد، ڈنی، پٹن، منگسرو، گھڑسل ٹاپ سڑک پر ایکسن پی ایم جی ایس وائی کشتواڑ کے ہدایت پر اے ای ظہیر عباس کی سربراہی میں 29 اور 30 جنوری 2025 کو سروے ٹیم نے 12 کلو میٹر سروے مکمل کر دی، اس سڑک کی دیرینہ مانگ اور یہاں کے بزرگوں اور باشندوں کا خواب حقیقت میں تبدیل ہوتا ہوا نظر آرہا ہے، عوام اس وقت پھولے نہ سمائی جس وقت انہوں نے اس سڑک کی سروے ٹیم کو سروے کرتا ہوا دیکھا، اس سڑک کی سروے یہاں ان گاؤں میں بسنے والے لوگوں کی اتفاق رائے سے صاف شفاف طور پر ہوئی سروے ٹیم کے ساتھ سینکڑوں کی تعداد میں لوگ شامل رہے، اور ہر گاؤں کو سڑک رابطہ سے جوڑنے کی ممکن کوشش کی۔ عوام نے محکمہ پی ایم جی ایس وائی کا ان کے اے ای ظہیر عباس، سپروائزر سجاد حسین، بلاک صدر بونجواہ خورشید احمد، یوتھ بونجواہ، مرکزی سرکار و ریاستی سرکار اور خصوصی طور پر ایم ایل اے اندروال پیارے لال شرما کا شکریہ ادا کیا۔

مقامی لوگوں نے ایم ایل اے کی محنت، کوشش، لگن اور غریبوں کے ساتھ ہمدردی کی کافی تعریف سراہنا کی، اس سڑک کے سروے میں تمام بسنے والے لوگوں نے سرکار اور ایم ایل اے اندروال سے یہ امید رکھی کی اس سڑک کا کام جل از جلد شروع ہو، تاکہ یہ عمر بھر کی مصیبت پریشانی بے بسی لاچاری اور مجبوری سے عوام کو چھٹکارا ملے غریب عوام سڑک رابطہ نہ ہونے کی وجہ سے پرانے زمانے کی انسانوں کی طرح زندگیاں گزار رہے ہیں ہیں، عوام کو سڑک سروے ہونے سے پورا یقین ہوا کہ وہ سڑک رابطے سے اپنے سجائے ہوئے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کے ساتھ ساتھ اپنے مستقبل کو بہتر اور روشن کریں گے۔

مزید ان گاؤں میں بسنے والے لوگوں نے ان لوگوں کا بھی شکریہ ادا کیا جن لوگوں نے کی زمینے اور مکانات اس سڑک سروے اور ان لوگوں نے عوام کے خاطر پیش کے، اور سب سے زیادہ خوشی کی بات یہ ہے کہ یہ سروے تمام ان گاؤں میں بسنے والے لوگوں کی مرضی اور با اتفاق رائے سے ہوئی۔ سروے کے دوران مقامی لوگوں نے جگہ جگہ پیارے لال زندہ باد کی نعرے بھی لگائے۔ اور ان کا شکریہ بھی بار بار ادا کیا۔ لوگوں نے یہ بھی کہا کہ یقین ہی نہیں آرہا ہے کہ ہماری سڑک کی سروے بھی ہو رہی ہے۔ کیونکہ ہزار بار اس سڑک کی مانگ اس سے پہلے کی گئی تھی، لیکن پیارے لال کے پیار سے یہ کچھ یہ سب کچھ ممکن اور حقیقت میں تبدیل ہوتا ہوا نظر آرہا ہے۔

شیوسینا (یو بی ٹی) نے جموں و کشمیر میں ایم ایل ایز کے سوالات پر پابندی کو آئینی نظام پر حملہ قرار دیا

منیش سہنی کا بیان، بیوروکریسی کی من مانی بڑھانے اور عوامی نمائندوں کے حقوق سلب کرنے کا الزام

لازوال ڈیسک

جموں// شیوسینا (یو بی ٹی) جموں و کشمیر یونٹ نے ریاست کے اراکینِ اسمبلی کو سیکورٹی اور محکمہ داخلہ سے متعلق انتظامی امور پر سوال کرنے کے لیے خصوصی اجازت کی شرط کو ''تغلقی فرمان'' قرار دیتے ہوئے اسے آئینی اور جمہوری نظام پر حملہ قرار دیا ہے۔

آج پارٹی کے ریاستی مرکزی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران ریاستی صدر منیش سہنی نے کہا کہ جموں و کشمیر کی تنظیم نو کے بعد سے مقامی عوام اور منتخب نمائندوں کے حقوق مسلسل پامال کیے جا رہے ہیں۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد تقریباً دس سال کے طویل انتظار کے بعد جموں و کشمیر میں اسمبلی انتخابات ممکن ہو سکے۔ اب جب کہ انتخابات مکمل ہو چکے ہیں اور حکومت بھی بن چکی ہے، مگر حکومت بننے کے 100 دن گزر جانے کے باوجود جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ واپس دینے کا وعدہ پورا نہیں کیا گیا۔

سہنی نے مزید کہا کہ یہ ''تغلقی فرمان'' بیوروکریسی کی جوابدہی کو کم کرے گا اور ان کی من مانی میں اضافہ کرے گا، جس سے جمہوری اقدار کو نقصان پہنچے گا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ عوامی نمائندوں کے حقوق کو بحال کرے اور بیوروکریسی کی اجارہ داری کو ختم کرے تاکہ جمہوریت کے اصولوں کی پاسداری ہو سکے۔